

Version No.			
2	0	3	1

ROLL NUMBER							



0	0	0	0
1	1	1	1
2	2	2	2
3	3	3	3
4	4	4	4
5	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

0	0	0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9

Answer Sheet No. _____

Sign. of Candidate _____

Sign. of Invigilator _____

Section - A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.

اردو ایس ایس سی - II

حصہ اول (کل نمبر 15)

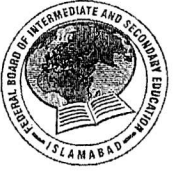
وقت: 20 منٹ

حصہ اول لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ ایڈیشنل کا استعمال ممنوع ہے۔

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question:

1.	شاعری کی اصطلاح میں اشعار کے اس مجموعے کو کیا کہتے ہیں جو کسی ایک خیال یا موضوع کے تحت لکھے گئے ہوں؟	غزل	نظم	مرثیہ	قطعہ
2.	ایسی نظم جس کے ہر بند میں تیجے مصرعے ہوں کیا کہلاتی ہے؟	مسدس	مخمس	رباعی	مشائث
3.	غزل کس زبان کا لفظ ہے؟	ایرانی	عربی	اطالوی	اردو
4.	تشبیہ میں مشبہ اور مشبہ بہ کو کیا کہا جاتا ہے؟	توسمین تشبیہ	وسطین تشبیہ	طرفین تشبیہ	داوین تشبیہ
5.	ماں نے کہا کہ میرا چاند آ گیا ہے۔ یہ جملہ قواعد کی رو سے کس کی مثال ہے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل
6.	جملہ اسمیہ کے کتنے اجزاء ہوتے ہیں؟	پانچ	دو	تین	چار
7.	”احمد ذہب ہے“ اس جملے میں قواعد کی رو سے ”احمد“ کیا ہے؟	مبتدا	خبر	متعلق خبر	فعل ناقص
8.	”مزانے سبق پڑھا“ قواعد کی رو سے کیا جملہ ہے؟	اسمیہ	فعلیہ	معتزضہ	دفتزی
9.	کسی مقررہ موضوع پر اپنے خیالات، جذبات، احساسات یا تاثرات کا نثر میں تحریری اظہار _____ کہلاتا ہے۔	ناول	افسانہ	خاکہ	مضمون
10.	کس صنف نثر کے کردار فرضی ہوتے ہیں مگر ان پر حقیقت کا گمان ہوتا ہے؟	ناول	ڈراما	افسانہ	سفر نامہ
11.	”ہارڈ ویئر، کمپیوٹر کا دماغ اور سافٹ ویئر، اس کا ذہن سمجھا جاتا ہے“ یہ جملہ کس انداز بیان کی مثال ہے؟	دفتزی	قانونی	صحافتی	تکنیکی
12.	گری سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر _____ جہاں جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر اس شعر میں ”زمین پر“ قواعد کی رو سے کیا ہے؟	ردیف	تانیہ	ذو معنی لفظ	استعارہ
13.	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، اسے کیا کہیں گے؟	مطلع	مقطع	آخری شعر	حسن مطلع
14.	پیا سی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی ساحل سے سر چکنی تھیں موجیں فرات کی اس شعر میں کون سی صنعت کا استعمال ہے؟	صنعت تضاد	صنعت تکرار	صنعت حسن تعلیل	صنعت لف و نشر
15.	”دکل کہ کر جزویا جزو کہ کر کل مراد لینا“ کو قواعد میں کیا کہیں گے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل



اردو (لازمی) ایس ایس سی - II

کل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

وقت: 2:40 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 1-2 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو اپنی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 30)

سوال نمبر ۲: الف۔ حصہ نثر

(7 x 2 = 14)

عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے سات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

سیدانی بی کا ایک وقت میں دور دورہ تھا قلعے کی اچھی اچھی مغلانیاں ان کے سامنے کان پکڑتی تھیں۔ حملات میں جہاں کوئی نیا جوڑا سلا، کسی نئی وضع کی ٹکائی کا ذکر ہوا اور یہ بلائی گئیں۔ شہر کی بیگمات میں بھی ان کے ہنر کی دھاک تھی۔ سب انھیں آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔ آج پاکی چلی آرہی ہے کہ بڑی سرکار نے بلایا ہے۔ کل ڈولی کھڑی ہوئی ہے کہ نواب سلطان جہاں بیگم نے یاد کیا ہے۔ نہ رات کو فرصت نہ دن کو چین۔ صبح کہیں مہمان ہیں تو شام کو کہیں۔ لیکن رہے نام سائیں کا۔ بڑھا پا آیا، تو ہاتھ پاؤں نے جواب دے دیا۔ آنکھیں دھندلا گئیں۔ اب کون پوچھتا؟ دنیا اور مطلب۔ مطلب نہ رہا، تو کیسی خاطر داری؟ ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں۔ بے چاری کو ٹکڑے کا سہارا دینے والا بھی کوئی نہ تھا۔ جب بہت پریشان ہوئیں تو پڑوس میں ایک میر صاحب رہتے تھے، ان کی بیوی نے انھیں ترس کھا کر اپنے پاس رکھ لیا۔

سوالات:

- (i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔
- (ii) اس عبارت کو مد نظر رکھتے ہوئے سیدانی بی کے کردار کی نمایاں خوبی تحریر کریں۔
- (iii) سیدانی بی کی شہرت کا کیا عالم تھا؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- (iv) سیدانی بی کو کہاں کہاں سے سلائی کی دعوت آتی؟
- (v) ”ہارے وقت کا کوئی ساتھی نہیں“ اس جملے سے مصنف کی کیا مراد ہے؟
- (vi) بڑھاپے میں سیدانی بی کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟
- (vii) سیدانی بی کو سب آنکھوں پر کیوں بٹھاتے تھے؟ وجہ بیان کریں۔
- (viii) سیدانی بی کو مشکل وقت میں کس نے سہارا دیا؟
- (ix) اس عبارت سے دو محاورے تلاش کر کے لکھیں۔

ب۔ حصہ شعر

(5 x 2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات میں سے پانچ اجزاء کے جوابات لکھیں۔

- (i) یہ فخر تو حاصل ہے برے ہیں کہ بھلے ہیں
- (ii) یہ سماں اور اک قوی انسان یعنی کاشت کار
- (iii) مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا
- (iv) فاطمہ! تو آبروئے امت مرحوم ہے
- (v) بشر کو فطرت اسلام پر پیدا کیا جس نے
- دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں
- ارتقا کا پیشوا، تہذیب کا پروردگار
- ٹوٹ کر دل، اسی سے ملتا ہے
- ذره ذرہ تیری مشت خاک کا معصوم ہے
- محمد مصطفیٰ کے نام پر شیدا کیا جس نے

سوالات:

- (i) پہلے شعر میں شاعرہ کس بات پر نازاں ہے؟ وجہ بیان کریں۔
- (ii) شاعر نے کاشت کار کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟
- (iii) مل کرنے ملنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- (iv) شاعر نے فاطمہ کو امت مرحوم کی آبرو کیوں کہا ہے؟
- (v) انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟
- (vi) مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا ٹوٹ کر دل اسی سے ملتا ہے اس شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(3 x 2 = 06)

مندرجہ ذیل میں سے تین اجزاء کے جوابات لکھیں۔

- (i) تشبیہ سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال سے وضاحت کریں۔
(ii) ہر کوئی مست ذوق تن آسانی ہے تم مسلمان ہو؟ یہ انداز مسلمانوں کے لیے ہے اس شعر میں قافیہ ردیف کی نشاندہی کریں۔
(iii) ”شجاع نے کتاب پڑھی“ اس جملے کی ترکیب ثنوی کریں۔
(iv) مقطع کسے کہتے ہیں؟ ایک مثال دیں۔

حصہ سوم (کل نمبر 30)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں۔

- (05) (الف) وہ بہت سادہ مزاج، بھولا بھالا اور منکسر المزاج تھا۔ اس کے چہرے پر ریشاشد اور لبوں پر مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی۔ چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملتا۔ غریب تھا اور تنخواہ بھی کم تھی، اس پر بھی اپنے غریب بھائیوں کی بساط سے بڑھ کر مدد کرتا رہتا تھا۔ کام سے عشق تھا اور آخر کام کرتے کرتے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔
(ب) ”اے بھائی مسلمانو! خدا کے لیے مجھ بد نصیب کا حال سنو! میں آفت کا مارا، سات بچوں کا باپ ہوں۔ اب روٹیوں کا محتاج ہوں اور اپنی مصیبت ایک ایک سے کہتا ہوں۔ میں بھیک نہیں مانگتا۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنے وطن کو چلا جاؤں مگر کوئی خدا کا پیارا مجھے گھر بھی نہیں پہنچاتا۔ بھائی مسلمانو! میں غریب الوطن ہوں میرا کوئی دوست نہیں۔“
سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزوی کی تشریح کریں۔

(05)

(الف) محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نا محرم (ب)۔
کچھ کہہ نہ سکا جب یاں بھید کھلا تیرا
چچتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کلی میں گن اپنی رہتا ہے گدا تیرا
آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری
گھر گھر لیے پھرتی ہے پیغام صبا تیرا
اس کی ڈھلوانوں پہ موڑ کا دھوک جاتا ہے دل
اس کے موڑوں پر لرز جاتے ہیں اکثر باکمال
اس پہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جس کو اتفاق
اس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال
سوچتا رہتا ہوں کب میرے وظیفے کی طرح
اس کی بد حالی کا آتا ہے حکومت کو خیال

(05)

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزوی کی تشریح کریں۔

(الف) مصیبت بھی راحت فزا ہوگئی ہے (ب)۔
تیری آرزو رہنا ہوگئی ہے
یہ وہ راستہ ہے دیارِ وفا کا
جہاں بادِ صرصر، صبا ہوگئی ہے
نہیں جاتی کہاں تک فکرِ انسانی نہیں جاتی
مگر اپنی حقیقت آپ پہچانی نہیں جاتی
صداقت ہو تو دل سینوں سے کھینچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

(05)

سوال نمبر ۶: ”جھوٹ کی سزا“ کے موضوع پر سبق آموز کہانی لکھیں۔

(10)

یا
یونین کو نسل کے چیز بین کے نام صفائی محلہ کی درخواست تحریر کریں۔
دیے گئے اشارات کی مدد سے کسی ایک موضوع پر دو سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں:
الف۔ سائنس کے کرشمے

- (i) سائنس کی ضرورت و اہمیت (ii) سائنس ترقی سے پہلے انسانی زندگی (iii) سائنس ترقی کے بعد انسانی زندگی
(iv) سائنس ترقی سے معاشرتی ترقی (v) سائنس کے فوائد و نقصانات

ب۔ محنت کی برکتیں

- (i) محنت کی ضرورت و اہمیت (ii) محنت مسلسل عمل ہے (iii) محنت کار اللہ کا دوست ہے
(iv) پاکستان قائد اعظم کی محنت کا نتیجہ (v) محنت: عزت، عظمت اور بلندی کا نشان ہے